روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 مئی 2007ء 24 ربیع الثانی 1428ہجری 12 ہجرت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 104

باقی معاف کردو

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی کو پھلوں کے کاروبار میں نقصان پہنچا اور اس پر بہت قرضہ چڑھ گیا آنحضرت ﷺ نے اس کیلئے صدقہ کی تحریک فرمائی مگر قرض کی رقم کے برابر مال اکٹھا نہ ہوسکا۔ اس پر رسول اللہؐ نے قرض خواہوں سے فرمایا جو ملتا ہے لے لو اور باقی معاف کردو۔

(مسند احمد جلد3ص58حدیث نمبر:11568)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عفو ہی ایک اخلاقی قوت ہے۔ اس کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا عفو کے لائق ہے یا نہیں۔ مجرم دوقسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو غصہ تو دلاتی ہے، لیکن وہ معافی کے قابل ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کی کسی شرارت پر چشم پوشی کی جاوے اور ان کو معاف کردیا جاوے تو وہ زیادہ دلیر ہوکر مزید نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً ایک خدمتگار ہے جو بڑا نیک اور فرماں بردار ہے۔ وہ چائے لایا۔ اتفاق سے اس کو ٹھوکر لگی اور چائے کی پیالی گر کر ٹوٹ گئی اور چائے بھی مالک پر گر گئی۔ اگر وہ اس کو مارنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور تیز اور تند ہوکر اس پر جا پڑے، تو یہ سفاہت ہوگی۔ یہ عفو کا مقام ہے، کیونکہ اس نے عمداً شرارت نہیں کی ہے اور عفو اس کو زیادہ شرمندہ کرتا اور آئندہ کے لئے محتاط بناتا ہے۔ لیکن اگر کوئی ایسا شریر ہے کہ وہ ہر روز توڑتا ہے اور یوں نقصان پہنچاتا ہے، تو اس پر رحم یہی ہوگا کہ اس کو سزا دی جائے۔

(ملفوظات جلد اول ص 290)

شریعت کا یہ حکم ہے کہ موقع دیکھو۔ اگر نرمی کی ضرورت ہے خاک سے مل جاؤ۔ اگر سختی کی ضرورت ہے سختی کرو۔ جہاں عفو سے صلاحیت پیدا ہوتی ہو، وہاں عفو سے کام لو۔ نیک اور باحیا خدمتگار اگر قصور کرے، تو بخش دو۔ مگر بعض ایسے خیرہ طبع ہوتے ہیں کہ ایک دن بخشو تو دوسرے دن دگنا بگاڑ کرتے ہیں وہاں سزا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 522)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ محمود (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی) چار ایک برس کا تھا۔ حضرت مسیح موعود معمولاً اندر بیٹھے لکھ رہے تھے اور مسودات لکھے ہوئے سارے رکھے تھے۔ میاں محمود دیا سلائی لے کر وہاں تشریف لائے اور آپ کے ساتھ بچوں کا ایک غول بھی تھا۔ پہلے کچھ دیر آپس میں کھیلتے رہے پھر جو کچھ دل میں آئی ان مسودات کو آگ لگادی اور آپ لگے خوش ہونے اور تالیاں بجانے اور حضور لکھنے میں مصروف ہیں۔ سر اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ اتنے میں آگ بجھ گئی اور قیمتی مسودات راکھ کا ڈھیر ہوگئے اور بچوں کو کسی اور مشغلہ نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ حضور کو کسی عبارت کے سیاق کے لئے کسی گزشتہ کاغذ کے دیکھنے کی ضرورت پڑگئی۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ خاموش۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ دبکا جاتا ہے۔ آخر ایک بچہ بول اٹھا کہ میاں صاحب نے کاغذ جلا دیے ہیں۔ عورتیں، بچے اور گھر کے سب لوگ حیران اور انگشت بدنداں کہ اب کیا ہوگا.......... حضور مسکرا کر فرماتے ہیں:

"خوب ہوا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 307)

ہر قسم کے شرک سے بے زاری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 10 جون 2005ء میں فرمایا:۔

......حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں شرک کے خلاف ایک عظیم جہاد کیا تھا۔ اور مخالفین نے اس وجہ سے ان کو آگ میں بھی ڈالا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کو اس طرح ضائع نہیں کرتا۔ چنانچہ وہ آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکی۔ ہمیں بھی اپنا جائزہ لینا ہوگا کہ ایک طرف تو ہم اپنے آپ کو ابراہیم کی برکات کا حصہ دار بنانا چاہتے ہیں۔ ہم اس زمانے کے ابراہیم کو مان کر ہر قسم کے شرک سے بے زاری کا اظہار کرنے کا نعرہ لگاتے ہیں۔ لیکن مثلاً نمازوں کے اوقات ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بت اور خدا، نوکری کے، کاروبار کے، سستیوں کے ہم نے بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے پنجے سے نکلنا نہیں چاہتے۔ یا اس طرح نکلنے کی کوشش نہیں کرتے جس طرح کوشش کرنی چاہئے۔ تو صرف منہ سے یہ کہہ دینا کہ اے اللہ ہمیں مقام ابراہیم پر فائز کردے کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ جب تک کہ وہ محبت اپنے دل میں پیدا نہ کریں۔ جو ابراہیم علیہ السلام کو اپنے خدا سے تھی۔ جب تک ہم اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے احکامات کے سپرد نہ کردیں۔ جب تک ہم اپنے تمام معاملات خدا پر نہ چھوڑ دیں۔ اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ ساتھ جھوٹی اناؤں کو نہ چھوڑ دیں۔ جب تک ہم اپنے خاندانوں اور برادری کی بڑائی کے تکبر سے باہر نہ نکلیں۔ جب تک ہم اس چکر میں رہیں گے کہ میں سید ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان ہوں یا جاٹ ہوں یا آرائیں ہوں ان لفظوں سے جب تک باہر نہیں نکلیں گے کوئی فائدہ نہیں۔ جب تک ہم اپنے معیار اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق تقویٰ کو نہ بنالیں تو جب ہم یہ ساری چیزیں کرلیں گے تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم مقام ابراہیم پر قدم رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس مقام پر قدم رکھتے ہوئے اپنے تمام معاملات خدا تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم وفاداروں میں ہیں۔ اور اس زمانے کے ابراہیم سے جو عہد بیعت ہم نے باندھا ہے اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 37)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

انجمن تاجران کا اجلاس

مورخہ 7 مئی 2007ء کو شام 8 بجے مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی کے وسیع احاطہ میں انجمن تاجران ربوہ کے زیر اہتمام نصر بلاک، علوم بلاک اور یمن بلاک کے دکانداران کی میٹنگ منعقد ہوئی اور بعد میں عشائیہ دیا گیا۔ اس میٹنگ میں تینوں بلاکس کے دکانداران کی کثیر تعداد نے شرکت کی، ان کے علاوہ مہمانان کو مدعو کیا گیا تھا مکرم زاہد محمود صاحب صدر انجمن تاجران ربوہ اور ان کے رفقاء کار نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب سر پرست اعلیٰ انجمن تاجران ربوہ تھے جنہوں نے دکاندار حضرات کو تفصیلی ہدایات سے نوازا۔ انہوں نے بتایا کہ ربوہ میں چودہ سو دکانداروں کے 50 سے زائد حلقے بنائے گئے ہیں۔ براہ راست ہدایات کیلئے دو دوسو کے یونٹس بنائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ انجمن تاجران کا مرکزی دفتر انیس مارکیٹ کی بالائی منزل پر واقع ہے جو روزانہ رات کے وقت کھلتا ہے، انجمن تاجران کا بڑا اور اہم کام ایک دوسرے کے مسائل حل کر کے ان میں مصالحت کرانا ہے، انہوں نے ہدایات دیتے ہوئے دکانداروں سے کہا کہ جماعتی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں، اقصیٰ روڈ پر ناجائز تجاوزات کے حوالے سے انجمن تاجران نے قابل قدر مساعی کی ہے احمدی تاجر اس کی پابندی کریں۔ دکانیں بند کرنے کے شیڈیول کی پاسداری آپ کا فرض ہے صبح 8 تا رات 9 بجے تک کاروبار کا وقت کافی ہے اس کے بعد آرام کریں اور گھر کو بھی وقت دیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں، خود بھی صاف ہوں، دکان بھی صاف ہو اور اشیاء بھی صاف ہوں تو گاہک آپ کے پاس زیادہ آئے گا۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی ہدایات میں شاپنگ بیگز کے کم سے کم استعمال کی تحریک کی، انہوں نے کہا کہ جو چیز کاغذ کے لفافے میں دے سکتے ہیں وہ ضرور اسی میں دیں اور کپڑے کے تھیلے کو رواج دیں۔ پلاسٹک بیگز انسانی صحت کیلئے مضر اور نقصان دہ ہیں انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ میں سے نمازوں کے حوالے سے ایک ارشاد پڑھ کر سنایا جس میں ربوہ کے احباب کو نمازوں کی تلقین کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا مارکیٹس میں نماز سنٹرز قائم ہیں، انجمن تاجران میں صلوٰۃ کا باقاعدہ شعبہ قائم کیا جا رہا ہے جس سے نماز کی زیادہ پابندی ہوگی۔ انہوں نے دکانداروں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ہر چیز میں جائز شرح منافع لیں، اشیاء کو مہنگے داموں فروخت کرنے سے گریز کریں۔ اشیاء سستی اور معیاری ہوں گی تو کوئی گاہک شہر سے باہر خریداری کیلئے نہیں جائے گا۔ ربوہ کے تقدس کا خیال رکھیں، انہوں نے ربوہ کے بابرکت ہونے کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد پڑھ کر سنایا انہوں نے کہا خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں، وعدہ کے مطابق آرڈر کو مکمل کریں اور ایفائے عہد کا خیال رکھیں۔ ان کی تفصیلی ہدایات کے بعد دعا ہوئی۔ جس کے بعد دکاندار حضرات اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم عبدالغنی صاحب)

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ تین قطعات زمین الاٹ ہیں۔ (1) قطعہ نمبر 7/12 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ 35 فٹ 6 انچ مربع فٹ (2) قطعہ نمبر 13/8 محلّہ دارالصدر برقبہ ایک کنال (3) قطعہ نمبر 2/27 محلّہ دارالیمن برقبہ 12 مرلہ مندرجہ بالا قطعات زمین مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیئے جائیں کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم عبدالشکور اظہر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عبدالغفار غنی صاحب (بیٹا)
(4) مکرم عبدالسمیع غنی صاحب (بیٹا)
(5) مکرم عبدالقدیر صاحب (بیٹا)
(6) مکرم عبدالمنان غنی صاحب (بیٹا)
(7) مکرمہ امۃ المنان شاہد صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ امۃ النصیر غنی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر عبدالہادی انور صاحب دستگیر کالونی کراچی دل کے آپریشن کے بعد کافی بہتری ہیں اور کمزوری میں بھی قدرے افاقہ ہے احباب جماعت سے ان کی صحت وسلامتی و درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب لاہور پچھلے دس دن سے خون کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

رفیق مسیح موعود

حضرت چوہدری نعمت اللہ خان گوہر

حضرت چوہدری نعمت اللہ خاں صاحب گوہر بی اے (ولادت 1882ء۔ وفات 11 جولائی 1955ء مدفن کرشن نگر لاہور) ان خوش نصیبوں میں سے تھے جنہیں اپنے بھائیوں چوہدری حضرت ماسٹر علی محمد صاحب اور حضرت مولوی عطا محمد صاحب کے ساتھ عین زمانہ شباب میں 1905ء کے لگ بھگ تحریری بیعت کا شرف حاصل ہوا اور 1907ء میں دستی بیعت کی سعادت پائی اور ساتھ ہی مستقل طور پر ہجرت کر کے قادیان دارالامان میں دھونی رمالی۔

قتل لیکھرام سے زبردست ہلچل

جیسا کہ آپ کے تحریری بیان (21 ستمبر 1939ء) سے پتہ چلتا ہے جن دنوں پنڈت لیکھرام سے متعلق جلالی پیشگوئی کا عملی ظہور ہوا آپ ہائی سکول پٹیالہ میں میٹرک کے طالب علم تھے۔ اس پیشگوئی کے منصۂ شہود پر آنے کا ملک بھر میں زبردست چرچا ہوا جس پر آپ کو براہین احمدیہ اور حضرت کے دوسرا لٹریچر پڑھنے کی طرف توجہ ہوئی اور آپ اپنے چیمبر فیلو عنایت علی خاں کے ساتھ راتوں کو بڑے ذوق شوق سے حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ کرنے لگے آپ کے ایک دوست مرزا عزیز بیگ سامانوی لیکھرام کی پیشگوئی پوری ہونے کے بعد قادیان جا کر بیعت کر کے آ گئے۔ جس سے طلبہ بورڈنگ ہاؤس میں تحریک احمدیت کی طرف رجحان میں بے پناہ اضافہ ہو گیا۔

بیعت اور قادیان کا پہلا سفر

میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے کچھ عرصہ بعد آپ محکمہ بندوبست ریاست پٹیالہ (تحصیل سرہند) میں ملازم ہو گئے جہاں حضرت مولوی عبداللہ سنوری بھی متعین تھے جو خضر راہ ثابت ہوئے چنانچہ آپ کی ایسی کایا پلٹ گئی کہ احمدیت میں دلچسپی عروج تک پہنچ گئی۔ حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب نے آپ کو حضرت اقدس کی کتاب ''تریاق القلوب'' پڑھنے کے لئے دی جس سے آپ میں ایسا روحانی انقلاب پیدا ہوا کہ آپ نے بیعت کر لی اور اپریل 1907ء میں قادیان تشریف لے گئے اس وقت آپ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ چنیوٹ میں طاعون کی ہولناک وباء پھوٹ پڑی اور سکول بند ہو گیا جس کے بعد آپ اپنی بیوی محترمہ رحمت بی بی صاحبہ (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) کے ساتھ قادیان پہنچے اور دستی بیعت کی سعادت حاصل کی آپ کا تحریری بیان ہے کہ ''شیخ یعقوب علی صاحب کے ہاں ہم ٹھہرے کیونکہ ان کے خاندان کے ساتھ ہمارے پرانے تعلقات تھے۔ بیعت مبارک میں گیا۔ حضرت مسیح موعود ظہر کی نماز کے وقت گھر سے کھڑکی کی راہ نکل کر بیت میں داخل ہوئے میں نے جب آپ کی صورت دیکھی تو میں بہت خوش ہوا.................. حضور نے فرمایا بیعت کرنے والے آگے آ جائیں۔ میرے دل میں یہ خواہش تھی چنانچہ میری یہ تمنا پوری ہو گئی سب سے پہلے حضور نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور کلمۂ شہادت پڑھا جسے ہم نے دوہرایا اس کے بعد رب انی ظلمت تین دفعہ پڑھا۔ حضور بیعت لیتے وقت پڑھا کرتے تھے ہم نے بھی ساتھ ساتھ دوہرایا پھر اس کا ترجمہ اردو میں کہلواتے تھے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہ بخش۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں اس کے بعد میں نے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا کی.............. میں کوئی دو ہفتے کے قریب ٹھہرا پھر نومبر 1907ء میں مع اپنے دونوں بھائیوں اور بیوی کے پورا مہاجر بن کر اور ہجرت کا عزم بالجزم کرتے ہوئے قادیان آ گیا''

(رجسٹر روایات جلد 11 صفحہ 203 تا 205)

یادگار لٹریچر

حضرت چوہدری صاحب کو رب کریم نے عالی دماغ سے نوازا تھا مندرجہ ذیل کتب و رسائل آپ ہی کے قلم سے شائع ہوئے اور علمی حلقوں میں خصوصی توجہ سے پڑھے گئے۔

1۔ رب کعبہ کی قسم وید الہامی نہیں
2۔ نور خلافت
3۔ تحفہ ہندو یورپ
4۔ مطلع الانوار مقدس

آپ کا شمار اوائل خلافت ثانیہ کے مقبول شعراء میں سے ہوتا ہے۔ ابتداء میں لمبی نظمیں آپ کو حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان میں بھی پڑھ کر سنانے کی سعادت ملی۔

منظوم شرائط بیعت

آپ کی ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ آپ پہلے بزرگ ہیں جنہوں نے دس شرائط بیعت کو منظوم صورت میں پیش کیا۔

(''احمدیہ جنتری'' 1920ء صفحہ 6 مطبوعہ قادیان)

یہ شرائط بیعت جنت نظیر معاشرے کی تشکیل کے دس بنیادی اصول ہیں جنہیں جناب الٰہی کے القاء سے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے کفر وضلالت کے موجودہ خوفناک طوفان کے لئے کشتی نوح قرار دیا ہے۔

کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جو عہد حاضر کی عالمگیر ظلماتی لہروں سے بچنے کی خاطر اس آفاقی کشتی میں سوار ہو کر خدا کی پناہ میں آ جاتا ہے۔ آمین

ایک طوفان ہے خدا کے قہر کا اب جوش میں
نوح کی کشتی میں جو بیٹھے وہی ہے رستگار

☆☆☆

منظوم دس شرائط بیعت

1۔ یہ عہد کرتا ہوں صدق دل سے۔ میں ہاتھ پر اپنے میرزا کے
کہ جب تلک دم میں دم ہے میرے میں شرک سے مجتنب رہوں گا
2۔ بری نظر۔ جھوٹ اور زنا سے۔ فجور و فسق اور ہر خطا سے
بچوں گا میں ظلم اور جفا سے کبھی بغاوت نہیں کروں گا
نہ ہوں گا مغلوب ہرگز اس سے۔ جو یہ بدی پر مجھے ابھارے
ہو نفس امارہ حملہ آور۔ تو اس کی چھاتی پہ میں چڑھوں گا
3۔ پڑھوں گا اخلاص سے نمازیں۔ سحر کو مانگوں گا میں مرادیں
درود پڑھ پڑھ کے مصطفےٰ پر۔ میں طالب مغفرت رہوں گا
بیادِ احسان رب کعبہ۔ جیوں گا لے لے کے نام اس کا
ہمیشہ سیراب آب الحمد۔ کشت دل کو رکھا کروں گا
4۔ زباں سے اور ہاتھ سے نہ دوں گا۔ کبھی میں خلق خدا کو ایذا
جو ہیں مسلمان بھول کر بھی۔ کبھی نہ ان سے بدی کروں گا
5۔ ہو رنج و کلفت کہ یُسر و راحت۔ ہو قعر ذلت کہ تخت عزت
رہوں گا راضی قضا پہ اس کی۔ کبھی نہ اس راہ سے ہٹوں گا
رہوں گا طیار رہ میں اس کی۔ میں جھیلنے کو ہر ایک سولی
اٹھے گی آندھی مصیبتوں کی۔ میں اور اخلاص میں بڑھوں گا
6۔ نہ اتباع رسوم ہو گی۔ نہ کچھ ہوا وہوس سے رشتہ
میں اور قرآن کی حکومت۔ اسی کے سائے میں میں جیوں گا
پس از کلام خدا۔ خدا کے نبی نے جو کچھ کہا زباں سے
بناؤں گا خضر راہ اس کو۔ اسی کے فرمان پر چلوں گا
7۔ نہ آئیگی نام کو رعونت۔ نہ دل میں میرے غرور و نخوت
فروتنی۔ خوشخوئی۔ حلیمی سے۔ عمر اپنی گزار دوں گا
8۔ جو شے ہے سب سے عزیز و دلبند۔ ہو جان و عزت کہ مال فرزند
فدائے دین متین کرکے۔ مہک میں اس کی بسا رہوں گا
9۔ جو طاقتیں حق نے مجھ کو بخشیں۔ جو نعمتیں اپنے فضل سے دیں
وہ نوع انساں پہ کرکے قرباں۔ معین خلق خدا رہوں گا
10۔ بالآخر اے میرے پیارے آقا۔ یہ مجھ میں اور تجھ میں عقد ہو گا
کہ تیرے ارشاد پر ہمیشہ۔ سر اطاعت کو خم کروں گا
نہ بعد تیرے کسی سے رشتہ۔ نہ بن ترے ہو گا کوئی مولا
کسی کی ہو گی نہ مجھ کو پروا۔ میں تیری الفت کا دم بھروں گا

تبرکات

سیرت حضرت مسیح موعود کا ایک سنہری ورق

بیماروں کی خبر گیری، ہمدردی و شفقت کے روح پرور نظارے

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب۔ رفیق حضرت مسیح موعود

میں نے چاہا کہ حضرت مسیح موعود کی سیرت میں سے چند ان واقعات کا ذکر کروں جو حضور میں اپنی شفقت اور ذرہ نوازی سے ایک دنیا کی نظر میں معمولی سے معمولی انسان بلکہ حیوان تک کے لئے جوش زن تھیں۔ فطرت انسانی کا خاصہ ہے کہ دکھ اور درد میں اپنے محسن کی شفقت کو یاد کرتا ہے اور یہ یاد اور بھی رقت انگیز ہو جاتی ہے۔ جب کوئی اس خصوص میں صدمہ پہنچ جائے۔ میں نے ایام بیماری میں ایک ڈاکٹر صاحب کو بلانا چاہا مگر اس کے پروگرام شکار نے مجھے ناکام رکھا۔ تب میرا دل بھر آیا اور اپنی زندگی کی گزشتہ 36 سال کی تاریخ علالت کے ورق میرے سامنے الٹے جانے لگے اور میں نے اپنے عالم تصور میں ڈاکٹر صاحب کو مخاطب کر کے کہا کہ میں اس بت کو ٹھکرا دیتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود کی شفقت کا ایک نمونہ

حضرت مسیح موعود کبھی کسی پر ناراض نہیں ہوتے تھے۔ مگر میں ایک واقعہ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ جس سے پڑھنے والوں کو اندازہ ہو سکے گا کہ شفقت علیٰ خلق اللہ کے سلسلہ میں جو چیز حضور کو ناپسند تھی وہ کسی بیمار کے علاج سے غفلت تھی۔

حضور کا ایک ملازم تھا جس کو پیرا پہاڑیا کہا کرتے تھے۔ وہ شخص مرفوع القلم سا تھا اور لوگ اسے عام طور پر حیوان ہی سمجھتے تھے۔ یہ ضلع کانگڑہ کا باشندہ تھا۔ وہ حضرت کی بعثت اور ماموریت سے پہلے سے قادیان میں تھا اور حضرت کے حضور رہنے لگا۔ وہ دنیوی آداب سے بالکل ناواقف اور وحشی سا انسان تھا۔ مگر حضرت اس پر بھی کبھی ناراض نہ ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد جبکہ حضرت کے دعاوی کی اشاعت ہوگئی اور لوگ دور دور سے آ کر قادیان میں رہنے لگے تو سنور ضلع پٹیالہ سے اکبر خان مرحوم جو بڑے ہی نیک اور متقی انسان تھے وہ بھی تشریف لے آئے۔ ان کو بھی یہ سعادت ملی کہ وہ حضرت اقدس کی خدمت کے لئے مخصوص ہوں۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد جبکہ منارۃ المسیح کے لئے بھٹے کا آغاز ہوا تو پیرا پہاڑیا بیمار ہو گیا اور اسے طاعون ہوگئی۔ اس کے لئے اس بھٹے کے قریب ایک سگریگیشن کیمپ بنا دیا گیا جہاں اسے بھیجا گیا۔ حضرت اکبر خان صاحب کو اس کے علاج کے لئے مامور فرمایا۔ اس کے لئے باقاعدہ حضور خود دوا دیتے تھے۔ جے پور سے ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب نے حضرت صاحب کے لئے عرق کیوڑہ تیار کروا کر بھیجا تھا اور وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا تھا۔ حضور نے اس پیرا پہاڑیا کی تیمارداری کے لئے کئی بوتلیں اس عرق کیوڑہ کی خانصاحب کے سپرد کیں۔ حضرت مسیح موعود نے خانصاحب سے کہا کہ اس کے جونکیں لگوا دو اور اس کے علاج میں کسی خرچ کا مضائقہ نہ کیا جائے۔ بار بار اس کی خیریت کی خبر دریافت فرماتے۔ خانصاحب نے تمام قادیان میں جونکوں والے کو تلاش کیا مگر نہ ملا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیرا کی بیماری باعث ہلاکت ہوگئی۔ حضرت صاحب کو جب یہ علم ہوا تو آپ بے حد متاثر ہوئے اور سخت ناراض ہوئے۔ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور خانصاحب مرحوم کو ساری عمر حضرت صاحب کی یہ ناراضگی نہیں بھولی وہ رویا کرتے تھے اور استغفار پڑھتے تھے کہ ایک ذرا سی غفلت جو میں نے ایک بیمار کے علاج کے متعلق کی اس وقت میں اسے غفلت نہیں سمجھتا تھا مگر اس کی موت نے حضرت مسیح موعود کی اس شفقت کو مجسم کر دیا جو آپ کو پیرا پہاڑیا جیسے حیوان نما انسان کے ساتھ تھی۔ میں خواہش کرتا کہ کاش وہ پیرا پہاڑیا میں ہوتا۔ جس کے لئے خدا کا مسیح برگزیدہ اس قدر رحم اور محبت اپنے دل میں رکھتا ہے۔ نہیں نہیں یہ سوء ادبی ہے۔ وہ سراسر رحمت و شفقت انسان سب کے لئے ایسا ہی جوش رکھتا تھا اور خود میرے لئے بھی اس کی رحمت و شفقت نے حیرت انگیز اخلاقی معجزات دکھلائے ہیں۔

میرا ذاتی واقعہ

1898 میں محمد حسین بٹالوی نے بٹالہ کے ایک سب انسپکٹر کا آلہ کار بن کر حضرت مسیح موعود کے ایک اشتہار کی بناء پر حفاظت جان کے لئے اسلحہ کی درخواست کر دی۔ جس پر سب انسپکٹر موصوف نے زیر دفعہ 107 حضرت مسیح موعود کے خلاف حفظ امن کی ضمانت کے لئے رپورٹ کر دی اور اس طرح پر محمد حسین والا مقدمہ شروع ہو گیا۔ اس مقدمہ کی ایک پیشی پٹھان کوٹ میں تھی۔

میں اس سفر میں حضور کے ہمراہ تھا۔ رات کو میں یکا یک سخت بیمار ہو گیا۔ درد معدہ کا حملہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی پیشاب پاخانہ بھی بند ہو گیا۔ میں جس کمرے میں سویا ہوا تھا اس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم تھے۔ میں ان کی نزاکت طبع سے واقف تھا۔ ان کے آرام کا خیال کر کے میں ''ہائے'' تک منہ سے نہ نکال سکتا تھا اور درد ہر آن بڑھتا جاتا تھا۔ آخر میں نہایت تنگ ہو کر دوسرے کمرے میں جو اس کے ساتھ ہی تھا جہاں حضرت مولانا نورالدین سو رہے تھے آیا اور ان کے پہلو میں اس امید سے لیٹ گیا کہ کروٹ بدلیں تو میں عرض کروں۔ چنانچہ انہوں نے کروٹ بدلی تو میں نے کہا ''ہائے'' میری یہ آواز حضرت کے کان میں بھی پہنچی۔ جو اس کے ساتھ ہی کمرے میں استراحت فرماتے تھے۔ قبل اس کے کہ مولوی صاحب اٹھتے۔ حضرت اقدس فوراً تشریف لے آئے اور پوچھا۔ میاں یعقوب علی کیا ہوا؟ ان الفاظ میں محبت اور ہمدردی کا ایک ایسا نشہ تھا کہ میں کبھی نہیں بھول سکتا۔ حضرت کی آواز کے ساتھ حضرت حکیم مولوی صاحب اور دوسرے احباب بھی اٹھ بیٹھے۔ میں نے اپنی حالت کا اظہار کیا۔ آپ نے مولوی صاحب سے فرمایا کہ میں خود دوائی دیتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے کچھ گولیاں مجھے دیں اور جب قافلہ کی روانگی کا وقت آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے ساتھ لے جائیں یا لاہور پہنچا دیں۔ میں درد سے اس قدر بے قرار تھا اور میری حالت ایسی نازک معلوم ہوتی تھی کہ گویا موت مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ آپ میری گھبراہٹ پر بار بار تسلی دیتے اور فرماتے کہ میں سب انتظام کر کے جاؤں گا اور تمہیں آرام آ جائے گا اور اگر تم کہو گے تو آج نہیں جاؤں گا۔ اس شفقت اور ہمدردی کی مثال دنیا میں کہیں مل سکتی ہے؟ ہرگز نہیں کہ حضور اپنے ایک معمولی خادم کے لئے اتنا اہتمام فرماتے ہیں کہ اگر اس کا اطمینان اور تسلی اسی میں ہو کہ آپ اپنے سفر کو ملتوی کر دیں تو ایک اچھی خاصی جماعت کے سفر کو اپنے ساتھ ملتوی کر دیں۔

آخر الامر یہ قرار پایا کہ دو آدمی میرے پاس چھوڑ دیئے جائیں۔ وہ معمولی آدمی نہیں حضرت حکیم فضل الدین صاحب مرحوم، شیخ اللہ دیا صاحب مرحوم لودھیانوی اور ایک معقول رقم حکیم صاحب کے سپرد کی کہ علاج معالجہ میں غفلت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کر دیا اور میں شام کو تندرست ہو کر قادیان پہنچ گیا۔

ڈاکٹروں کو ہدایت

اس واقعہ کے دہرانے سے میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کے اس پہلو کو دکھاؤں جو بیماروں کی خبر گیری اور تیمارداری کے متعلق ہے۔

حضور ہمیشہ اپنے خدام ڈاکٹروں کو بیماروں کی ہمدردی اور شفقت کی تاکید فرماتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ:۔

''تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ کہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں مومن متقی یا خدا کے منکر کا سوال نہیں ہونا چاہئے اور نہ کسی قوم اور فرقہ سے تعلق کا خدا کی ہر اس مخلوق کے ساتھ جو تمہارے پاس آئے۔ یا جنہیں تمہاری خدمت کی ضرورت ہو۔ تم بلا امتیاز تفرقہ ان کے کام آؤ۔ یہی بڑی نیکی ہے اور خدا کا شکر کرو کہ تمہیں کسی کی خدمت کا موقع ملا''۔

صحبت کا اثر

حضرت مسیح موعود کے صحبت یافتہ ڈاکٹروں میں یہ روح بے نظیر طور پر نظر آتی ہے۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشیدالدین ایک سانسی لڑکی کو جو چیچک سے بیمار تھی، اٹھا کر اپنے گھر لاتے ہیں۔ جہاں بہت سے بچے تھے اور بڑی شفقت کے ساتھ علاج کرتے ہیں۔

ہماری جماعت کے ڈاکٹروں اور حکیموں کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر اس روح کو پیدا کریں۔ یہی ان کی کامیابی اور برکت کا ذریعہ ہوگی۔

(الحکم 7 فروری 1934ء)

مکرم نثار محمد خان صاحب ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر

موبائل فون: طبی نقصانات پر تحقیق کا ماحصل

کثرت استعمال سے آپ کی شنوائی، اعصاب اور مزاج پر برا اثر پڑ سکتا ہے

موبائل فون اس زمانہ میں ایک ایسی ایجاد بن کر سامنے آیا ہے۔ جس نے نوجوانوں، بچوں، بوڑھوں مردوں اور عورتوں کو متاثر کر کے رکھ دیا ہے۔ آپ کہیں بھی ہوں۔ گھر میں ہوں۔ گھر سے باہر یا جنگلوں اور پہاڑوں پر ہر جگہ آپ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں سے اس کے ذریعے رابطہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے خداتعالیٰ کی یہ ایک نعمت ہے۔ جس نے زندگی میں نیا رنگ بھر دیا ہے۔ خداتعالیٰ کا احسان ہے کہ اب وہ لوگ بھی جو دور دراز کے علاقوں میں رہتے ہیں اور وہاں تک PTCL لائینیں نہیں جاسکتیں۔ اب مسلسل انہی موبائل فونوں کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ رکھ سکتے ہیں۔ ماں باپ کے لئے اپنے بچوں کی نقل و حرکت اور ان کی سیکیورٹی یا سلامتی کی خبر معلوم کرنا آسان ہو گیا۔ بزنس مین ان فونوں کے ذریعے بآسانی دنیا کے کسی بھی حصے سے اپنے دفتر سے اور کاروبار وغیرہ کے لئے آسانی سے رابطہ قائم کرسکتا ہے۔ مصیبت، مشکل یا ایمرجنسی کے وقت اب آپ اپنے مطلوبہ فون نمبر تک فوراً اطلاع دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ کئی دفعہ یوں بھی ہوا۔ کہ بڑے شہروں میں اونچی عمارتوں میں جب لفٹ خراب ہوگئی اور لوگ لفٹ میں پھنس کر رہ گئے تو اسی موبائل فون نے ہی ان کی جان بچائی اور برموقع مدد پہنچ گئی۔ PTCL کی فون لائینیں اگر خراب ہو جائیں تو گھبرانے کی اور فکر کی بات نہیں ہے۔ آپ کے پاس اگر موبائل فون ہے تو سارا کاروبار زندگی آپ کا معمول کے مطابق انجام پذیر ہو جاتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایجاد موجودہ زمانے کی سب سے اہم ایجادوں میں سے ایک ہے اور نہ صرف عوام کے لئے زبردست فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ بلکہ انڈسٹری اور بزنس فرنٹ پر آجکل سب سے بڑا منافع بخش کاروبار بھی یہی بن گیا ہے۔ یورپ، امریکہ، جاپان اور چین کی 90فیصد انڈسٹری انہی موبائل فونوں کے بنانے میں مصروف ہے۔ اور روز بروز موبائل فون پر نئی نئی سہولتیں مثلاً ای میل، ویب براوزنگ، کیمرے سے دوسرے سرے پر موجود لوگوں اور نظاروں کو ایک لمحے میں دیکھ لینا اس ایجاد کی چند مفید شکلیں ہیں۔ ریڈیو سٹیشن اور TV سٹیشن کے پروگرام بھی اسی کی معرفت آسانی سے ہر جگہ دستیاب ہیں، کچھ لوگ موبائل فونز تفریح طبع کے لئے خریدتے ہیں۔ کچھ لوگ بزنس کے لئے اور کچھ لوگ محض نمود و نمائش کے لئے خریدتے ہیں مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ فون عام زندگی میں اتنا رچ بس گیا ہے۔ کہ اب اس کے بغیر کام بھی نہیں ہوتا۔

مگر ان سب فوائد کے قطع نظر موبائل فون کے صحت پر کچھ نقصانات ایسے بھی ہیں۔ جن کی طرف توجہ کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ اکثر لوگ موبائل فونوں کے ضرر رساں پہلو سے غافل ہیں۔ مگر کچھ لوگ جو اس کے نقصانات کو جانتے ہیں خاص طور پر یورپ امریکہ جاپان وغیرہ میں وہ ان کا استعمال کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ خداتعالیٰ نے جو میانہ روی کا حکم دیا ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جائے۔ تو موبائل فونوں کا استعمال بھی مفید بن جاتا ہے اور اس کے صحت پر مرتب ہونے والے نقصانات سے جان بچ جاتی ہے۔

دنیا میں بے شمار تحقیقاتی ادارے کروڑوں روپے لگا کر شب و روز موبائل فونوں کے نقصانات معلوم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دس پندرہ سال سے ترقی یافتہ ممالک کی حکومتوں نے لوگوں کو صحت پر اس کے مضر اثرات سے بچانے کے لئے ریسرچ شروع کر رکھی ہے۔ برطانیہ کی حکومت کا محکمہ صحت ہر سال قریباً 70 لاکھ پاؤنڈ اس کے نقصانات پر ریسرچ کرنے کے لئے خرچ کر رہا ہے۔ یہ رقم Mobile Telecommunication and Health Research (MTHR) ادارے کو مہیا کی جاتی ہے اور Essex یونیورسٹی شعبہ سائیکالوجی۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس اور شعبہ الیکٹرانک سسٹم انجینئرنگ نے مل کر ٹیم ترتیب دے رکھی ہے۔ جس کو موبائل فون کے انسانی صحت پر بداثرات کا جائزہ لینا ہے۔ کئی دوسرے ادارے بھی دنیا کی مختلف ملکوں میں ان نقصانات پر ریسرچ کر رہے ہیں۔ درحقیقت صورت حال کچھ اس طرح بنتی جارہی ہے۔ کہ ایک گروپ ایسا ہے جن کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ موبائل فون کے استعمال کرنے والوں اور Base Station (جن کو ہم لوگ ٹاورز کے نام سے یاد کرتے ہیں) کے نزدیک رہنے والوں پر جسمانی، نفسیاتی اور اعصابی تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں اور خاص طور پر وہاں کے جاندار خلیوں اور جینیاتی حصوں پر یقینی بداثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کینسر کے علاوہ موبائل فون سے نکلنے والی لہریں تولیدی عمل پر بھی نیز حاملہ عورتوں پر بھی بداثرات پیدا کرتی ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں بچوں اور حاملہ عورتوں کو بار بار وارننگ دی جاتی ہے کہ وہ موبائل فون کا استعمال بالکل کم کر دیں۔

مگر اس کے مقابل ایک دوسرا گروپ بھی موجود ہے جو حتی الوسع یہ ثابت کرنے میں لگا رہتا ہے کہ یہ بداثرات سب کے لئے یکساں نہیں ہوتے اور وہ کہتے ہیں کہ ابھی تک کوئی واضح علامت ایسی نہیں ملی ہے جس سے پتہ لگے کہ موبائل فون کا استعمال عام آدمی پر صحت کے لحاظ سے مضر ہے۔ اس دوسرے گروپ میں شامل لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ موبائل فون صحت پر بداثرات نہیں ڈالتا غالباً اس کی ایک وجہ کروڑوں اور اربوں ڈالر پر چلنے والی انڈسٹری بھی ہے جن کی فیکٹریاں دن رات انواع و اقسام کے خوبصورت پُرکشش موبائل فون بنا بنا کر دنیا کے کونے کونے میں دولت سمیٹ رہی ہیں۔ بادی النظر میں یہ بات قرین قیاس ہے۔ کہ موبائل فون کی ریڈیائی لہریں یقیناً انسان کے کان اور دماغ کے اس حصہ پر اثر انداز ہوتی ہیں جو موبائل فون کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے۔ اور دوسرا پہلو اس کا یہ بھی ہے کہ مختلف انسانوں کی طبائع اور جسمانی بناوٹ کے لحاظ سے نیز یہ کہ وہ کس قدر اس فون کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ نقصانات بھی اسی تناسب اور تناظر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً کم استعمال کرنے والوں کو بھی یہ نقصان تو دے رہا ہوتا ہے۔ مگر اس کا تناسب کم ہوتا ہے۔ اس موضوع پر جو ریسرچ ہوئی ہے اس کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ جو EHS (یعنی Electromagnetic Hypersensitivity Syndrome) میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کا کم استعمال کرنا بھی سخت نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

خاکسار خود پیشے کے لحاظ سے ایک ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر ہے اور تقریباً 48 سال تک خاکسار نے ریڈیائی ٹرانسمیشن کے شعبے میں مختلف ملکوں میں کام کیا ہے۔ موبائل فون چونکہ مائیکرو ویو فریکوئنسی کے زون میں کام کرتا ہے۔ اس لئے اس مضمون پر خاکسار بڑے اعتماد سے اظہار خیال کر سکتا ہے۔ مائیکرو ویوز ٹرانسمیشن کے شعبے میں اس عاجز کو خصوصیت کے ساتھ بڑا وسیع تجربہ حاصل رہا ہے۔ نیز خاکسار نے دنیا کی بعض بہترین کمیونیکیشن لیبارٹریوں میں بڑی تفصیل سے مائیکرو ویو اور سیٹلائٹ پر کام کیا ہے۔

خاکسار بڑی طاقت کے علاوہ چھوٹی طاقت والے مائیکرو ویو سسٹم پر بھی کام کرتا رہا ہے۔ آجکل کے موبائل فونز انہی چھوٹی طاقت والے ٹرانسمیٹروں میں شمار ہوتے ہیں۔ مائیکرو ویو کی فریکوئنسی کے انتہائی کمزور سگنلز سے لے کر انتہائی طاقتور سگنلز تک کو جانچنا اور ناپنا۔ ان کے اثرات، ان کا دوسری سمتوں میں مڑ جانا۔ اور ان کے عمومی اثرات انسانی صحت پر مشاہدہ کرنا بھی میرے کاموں میں شامل تھا۔ انسان کے اپنے اندر جو برقی رو یا لہریں چل رہی ہوتی ہیں۔ وہ بھی ان شعاعوں سے اثر لیتی ہیں۔ نیز بہت نازک حصوں کو مائیکرو ویو کی شعاعیں بعض اوقات تباہ کر کے رکھ دیتی ہیں۔ افریقہ میں کام کرتے وقت میں نے خود ایک ٹیکنیشن کو چند سیکنڈوں میں اپنی بینائی کھوتے دیکھا۔ جس نے مائیکرو ویو ٹرانسمیٹر پر کام کرتے وقت غلطی سے انٹرلاک سسٹم کو اپنی آسانی کی خاطر آف کر دیا تھا۔ اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی تھیں۔

موجودہ زمانے میں مائیکرو ویو اوَن (Oven) گھر گھر میں استعمال ہو رہے ہیں۔ جو خوراک کو گرم کرنے گوشت یا سبزی پکانے پانی دودھ قہوہ وغیرہ گرم کرنے کے کام آتے ہیں۔ یہ مائیکرو ویو اوَن (Oven) بھی درحقیقت ایک مائیکرو ویو انجینئر کے ذریعے حادثاتی طور پر دریافت ہوئے اور موجودہ ترقی پذیر شکل میں اب ایک ہر جگہ دستیاب ہیں۔ یہ انجینئر ایک مائیکرو ویو کے ٹرانسمیٹر پر کام کر رہا تھا اور اس کا دوسرا ساتھی بازار سے تازہ گوشت خرید کر لایا جو غلطی سے اس نے ایسی جگہ رکھ دیا جہاں سے مائیکرو ویو کی شعاعیں گزر کر دوسرے سٹیشن تک جارہی تھیں تھوڑی دیر میں گوشت کے بھننے کی خوشبو آئی۔ تو معلوم ہوا کہ مائیکرو ویو کی طاقت نے اس گوشت کو گرم کر کے خوب بھون دیا تھا۔

مائیکرو ویو فریکوئنسی 300 سے لے کر 3000 میگا سائیکل تک شمار کی جاتی ہے۔ یہ فریکوئنسی جوں جوں اونچی ہوتی جائے گی اتنا ہی زیادہ یہ گوشت، سبزیوں دودھ، پانی اور مائعات وغیرہ میں جذب ہو کر ان کے خلیوں کو گرم کرنے اور ان میں جذب ہونے کی صلاحیت حاصل کرتی جائے گی۔ آج کل جو مائیکرو ویو اوَن (Oven) بازار میں دستیاب ہیں ان کی فریکوئنسی 2450 میگا سائیکل کے قریب ہوتی ہے ان کے چاروں طرف شعاعوں کو روکنے والی دھاتی بکس اور جالیاں لگی ہوتی ہیں۔ تاکہ استعمال کرنے والے تک یہ شعاعیں نہ پہنچ سکیں۔ اگر اتفاق سے کوئی بھی آدمی مائیکرو واوَن کا دروازہ کھول دے تو یہ آٹومیٹک طور پر بند ہو جاتا ہے۔ تاوقتیکہ دروازہ بند نہ کر دیا جائے۔

موبائل فونز جو موجودہ زمانے میں ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ تین مختلف بینڈز (Bands) میں دستیاب ہیں اور یہ تینوں بینڈز مائیکرو وفریکوئنسی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پہلا بینڈ 900 میگا سائیکل کا ہوتا ہے۔ جو کہ نسبتاً کم خطرناک ہوتا ہے۔ دوسرا بینڈ 1800 میگا سائیکل کا ہوتا ہے جو خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ تیسرا بینڈ 2300 میگا سائیکل کا ہوتا ہے اور یہ کافی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ جوں جوں فریکوئنسی بڑھتی جائے گی۔ اس کی لہروں کی درمیانی لمبائی یا فاصلہ کم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب یہ لہریں بالکل کم لمبائی کی رہ جاتی ہیں۔ اس کی گوشت اور پانی وغیرہ میں جذب ہونے کی صلاحیت تیز ہو جاتی ہیں اور اس کے اندر بھری ہوئی انرجی خلیات پر یقینی اثر انداز ہوتی ہے۔ مائیکرو ویو کی یہ کمزور شعاعیں جو آجکل کے موبائل فون سے خارج ہوتی ہیں۔ غالباً مضبوط اعصاب کے لوگوں پر اتنا بڑا اثر نہیں ڈالتیں جتنا کہ

کمزور طبع یا کمزور اعصاب لوگوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ان شعاعوں کی وجہ سے سر درد کم شنوائی دماغی ٹیومر، بلڈ پریشر اور کینسر پیدا ہو سکتے ہیں۔بے شمار غیر ملکی ادارے اور تحقیقاتی ٹیمیں ان ملک کے عوام کو ان کے بداثرات سے بچانے کے لئے ریسرچ میں لگی ہوئی ہیں۔مگر اب تک کسی حتمی نتیجے پر متفق نہیں ہو سکی ہیں۔کیونکہ ترقی یافتہ ملکوں میں ایک بڑی انڈسٹری انہی موبائل فونز کے بنانے اور اربوں ڈالر کمانے میں دن رات مصروف ہے۔ہو سکتا ہے ان لوگوں کے مفادات بھی اصل حقیقت سے پردہ اٹھانے میں مانع ہوں۔جن محققین نے اب تک ریسرچ کی ہے۔اور لوگوں کو واضح طور پر موبائل فون سے نکلنے والی شعاعوں کے بداثرات سے متنبہ کیا ہے ان کے مضامین اور مقالے ہزاروں صفحات پر مشتمل ہیں اور بڑی تفصیل سے انہوں نے اپنے تجربات بیان کئے ہیں ان کے مطابق موبائل فون سے نقصان دہ اثرات جو انسانی صحت پر پڑتے ہیں یا پڑ سکتے ہیں یہ ہیں:۔

1۔دماغ کا ٹیومر
2۔بلڈ پریشر کا بڑھ جانا
3۔شنوائی کی خرابی
4۔کینسر
5۔تولیدی اور جینیاتی خرابیاں
6۔نفسیاتی اور ذہنی دباؤ

اب یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے اور مسلمہ حقیقت کے طور پر ظاہر و باہر ہے کہ الیکٹرو مقناطیسی شعاعیں (Electromagnetic Radiation) جاندار خلیوں اور ٹشوز (Tissues) کو نقصان پہنچاتی ہیں۔مثال کے طور پر الٹرا وائیلٹ شعاعیں، ایکسریز شعاعیں اور گاما شعاعیں کینسر کا سبب بن سکتی ہیں۔سرخ حراروں والی شعاعیں (یعنی حرارت) جلا سکتی ہیں۔اور مائیکرو ویو کی طاقتور شعاعیں ٹشوز (Tissues) کو ''بھوننے'' یا ''پکانے'' کا عمل انجام دیتی ہیں۔سویڈن کے ڈاکٹر (Kjell Hansson Mild) نے گیارہ ہزار موبائل فون استعمال کرنے والے لوگوں کا مطالعہ کیا۔اس کے مطالعہ کا حاصل یہ ہے۔کہ تھکاوٹ، سر درد، جلد پر جلن کا احساس ایسے لوگوں میں بہت زیادہ تھا جو کہ موبائل فون کثرت سے استعمال کرتے تھے۔اس کے علاوہ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ موبائل فون بہت کثرت سے استعمال کرتے ہیں یقینی طور پر کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔Lund یونیورسٹی ہسپتال کے پروفیسر Lief Salford کا کہنا ہے۔کہ چوہوں پر جب تجربہ کیا گیا اور انہوں نے ایک گروپ کو موبائل فون سے نکلنے والی شعاعیں پہنچائیں جبکہ دوسرے گروپ کو ان شعاعوں کے بغیر رکھا گیا۔تو پچاس روز کے بعد معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ چوہے جن کو شعاعیں پہنچائی گئی تھیں۔ان کے دماغ میں بہت سارے مردہ Neorons پائے گئے جبکہ دوسرے چوہوں میں ایسی کوئی تبدیلی نہ آئی تھی۔انہوں نے یہ مقالہ فروری 2003ء میں شائع کیا۔

1998ء میں جرمنی میں Lancet کی رپورٹ کے مطابق یہ تحقیق سامنے آئی۔کہ موبائل فون استعمال کرنے والوں کے بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ڈاکٹر بران اور ڈاکٹر فری برگ نے جو مشترکہ تحقیقات کیں اس کے مطابق انہوں نے دس آدمیوں کے دائیں کان کے ساتھ موبائل فونز منسلک کر دیئے اور ان موبائل فونوں کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے آن اور آف کیا جا سکتا تھا۔ان دس آدمیوں کے ساتھ بلڈ پریشر کو نوٹ کرنے والے آلے بھی لگا دیئے گئے۔جب ان لوگوں کو بغیر بتائے کئی دفعہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے موبائل فون آن اور آف کئے گئے تو معلوم ہوا کہ ان کا بلڈ پریشر ہر دفعہ آن کرنے پر 5 سے 10 mm HG بڑھ جاتا تھا۔

جوں جوں موبائل فون کی ٹیکنالوجی روز بروز ترقی کر کے آگے بڑھ رہی ہے۔صحت کو خطرات بھی اسی تناسب سے بڑھ رہے ہیں۔پہلے موبائل فون کی G3 ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی تھی اور فون کے آن ہونے پر ایک مسلسل انرجی مائیکرو شعاعوں کی یکساں رفتار سے خارج ہوتی تھی۔اب نئی ترقی یافتہ شکل میں GSM اور GPRS ٹیکنالوجی سامنے آ گئی ہے جس کی فریکوئنسی پہلے سے بھی زیادہ ہے اور اس سسٹم میں شعاعیں پیکٹ بن بن کر خارج ہوتی ہیں۔جس کا مطلب یہ ہے کہ جب پیکٹ (یا انرجی کا یہ بنڈل) بن کر موبائل فون سے باہر نکلتا ہے تو وہ G3 کی نسبت زیادہ طاقتور ہو کر نکلتا ہے اور دو پیکٹوں کے درمیانی عرصہ میں انرجی صفر کے برابر رہ جاتی ہیں۔گویا اس کی شکل یوں بن جاتی ہے کہ زیادہ طاقت، پھر صفر طاقت، پھر زیادہ طاقت، پھر کم طاقت اور یہ شکل اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک فون کو استعمال کیا جاتا ہے۔حالات آگے چل کر کیا رخ اختیار کرتے ہیں اس کا فی الحال اندازہ لگانا ممکن نہیں۔

میرا مشورہ یہ ہے کہ دوستوں کو موبائل فون کثرت سے استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔کوشش کی جائے کہ PTCL فون سے اگر کام چل سکتا ہو۔تو اسی کو استعمال کیا جائے۔کیونکہ اس سے مائیکرو ویو کی شعاعیں خارج نہیں ہوتی ہیں۔خصوصاً کم عمر بچوں اور حاملہ عورتوں کو ضرور موبائل فون استعمال کرنے میں احتیاط سے کام لینا چاہئے۔اگر آپ کو محسوس ہو کہ موبائل فون سنتے وقت آپ کا کان گرم ہو جاتا ہے۔یا آپ کسی عجیب وغریب سر درد میں مبتلا ہو گئے ہیں۔یا آپ کی شنوائی پر اعصابی اور نفسیاتی توازن پر برا اثر پڑ رہا ہے۔یا پھر آپ تھکے تھکے رہتے ہیں اور چڑ چڑے پن کا شکار ہو گئے ہیں۔تو موبائل فون کا استعمال بالکل کم کر دیں۔بلکہ ہو سکے تو کچھ دنوں کے لئے بالکل پرہیز کیا جائے۔عین ممکن ہے یہی ریڈیائی لہریں آپ کو نقصان پہنچا رہی ہوں۔

تبصرہ

بیوت الذکر کی اہمیت، برکات اور آداب

مصنف: حنیف احمد محمود صاحب
(نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)
صفحات: 108

قرآن کریم اور احادیث نبویہؐ کی روشنی میں ہمارے لئے بیوت الذکر کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔دن کے پانچ اوقات میں ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لاتے ہیں۔اس طرح خانہ خدا میں ہماری حاضری دن میں کم از کم پانچ دفعہ تو ضرور ہوتی ہے۔جس سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ برکات وحسنات کے وارث ٹھہرتے ہیں۔اس لئے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ بیوت الذکر کے آداب کا خیال رکھیں۔دینی تعلیمات کی روشنی میں اس کے بارے میں جو احکامات دیئے گئے ہیں ان پر کما حقہ عمل کرنے کی کوشش کریں تا کہ بیوت الذکر کی اہمیت ہمارے معاشرے میں دو چند ہو جائے۔

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے ہمارے سامنے ایک نئی کتاب بعنوان بیوت الذکر کی اہمیت و برکات اور اس کے آداب مرتب کی ہے۔جس میں انہوں نے دینی تعلیمات و ارشادات کی روشنی میں وہ تمام باتیں، احکامات اور آداب بیوت ایک جگہ اکٹھے کر دیئے ہیں جو ہمیں مختلف جگہوں پر پڑھنے کو ملتے ہیں۔

کتاب زیر تبصرہ کے آغاز میں قرآن کریم کی پانچ آیات شامل کی گئی ہیں۔جن میں بیت اللہ اور اس کے آداب کی طرف توجہ دلائی گئی ہے سورۃ الجن کی آیت 19 کا ترجمہ ہے، اور یقیناً سجدہ گاہیں اللہ ہی کے لئے ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔رسول کریم ﷺ جب بیوت الذکر میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے کہ میں راندھے ہوئے شیطان سے اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے۔میں اس کی عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کی پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیوت الذکر کے آداب یوں بیان فرماتے ہیں:

بیت الذکر کے آداب ساری زندگی پر حاوی ہیں۔ان کے فلسفے سے اپنی نسلوں کو آگاہ کریں، بیت الذکر سے تعلق رکھنے والی قوم دنیا کی سب سے متمدن قوم اور مہذب قوم ہوتی ہے وہ اعلیٰ درجہ کے اخلاق کی حامل ہوتی ہے۔آپ دنیا کی بہترین قوم ہیں اور خدا کرے کہ ہمیشہ بہترین رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

جہاں ہر احمدی کو اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے کی اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں ترقی کرنی ہوگی وہاں معاشرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔تبھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں اور ہماری (بیوت) کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائی جانے والی ہیں۔

برادرم حنیف محمود صاحب کی اس 18ویں کتاب کے سرورق پر بیت اقصیٰ ربوہ کی جاذب نظر رنگین تصویر سجائی گئی ہے اور جن عناوین کے تحت اس کاوش کو ترتیب دیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے۔

زندہ خدا کا تصور اور بیوت الذکر، بیوت الذکر اور تقویٰ، بیوت الذکر کی صفائی وستھرائی، صفائی روحانی حالت میں ترقی کا موجب، نمازیوں کو اپنی صفائی رکھنے کی ہدایت، بیوت الذکر میں داخلے کے وقت کے آداب، بیوت میں موبائل فونز کے استعمال سے پرہیز، امام الصلوٰۃ کون ہو؟ بیوت الذکر اتفاق، محبت اور رواداری کا درس دیتی ہیں، بیوت کو آباد کرنے والوں کا اجر، تعمیر بیوت کی اہمیت اور بیوت الذکر کی ضرورت، اہمیت اور برکات۔

آج کے اس ترقی یافتہ اور سائنسی دور میں جب نوجوانوں کی دلچسپی کی متعدد اشیاء ایجاد ہو چکی ہیں، ان کو بیوت الذکر کی طرف راغب کرنے اور نمازوں کا ذوق وشوق پیدا کرنے کے لئے حکمت سے سمجھانے کی ضرورت ہے۔مختلف ذرائع میں سے ایک ذریعہ اس کتاب کا مطالعہ بھی ہے، تمام احباب وخواتین خصوصاً نوجوان نسل کو اس کتاب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلانی چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں بیوت الذکر کے مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایف۔شمس)

مشہور سائنسدان ایڈون ہبل

اس نے کہکشاں سے پرے ایک وسیع کائنات دیکھی اور پتا چلایا کہ اس کا آغاز ''بگ بینگ'' کے ساتھ ہوا۔1889ء میں مارش فیلڈ میں پیدا ہوا اور رہوڈز سکالرز کی حیثیت سے آکسفورڈ میں داخل ہوا۔1919ء میں پہلی عالمی جنگ میں خدمات بجالانے کے بعد ماؤنٹ ولسن آبزرویٹری کے سٹاف میں شامل ہو گیا۔1923ء میں یہ ثابت کیا کہ کائنات کہکشاں کے کناروں سے ورے دور تک پھیلی ہوئی ہے۔1925ء میں کہکشاؤں کی درجہ بندی کرنے کیلئے پہلی کارآمد سکیم مرتب کی۔1929ء میں ثابت کیا کہ کائنات پھیل رہی ہے 1936ء میں (ریلم آف دی نیبولائی) شائع کی۔جب کہ 1943ء فوجی مجنیقی تحقیق کے شعبے کا عارضی سربراہ بنا اور اپنے تحقیقی کام کو برابر جاری رکھا حتیٰ کہ 28 ستمبر 1953ء کو وفات پا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68707 میں امتہ النور

زوجہ سرفراز احمد قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 68708 میں باسل احمد

ولد لئیق احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 68709 میں ملک زاہد محمود

ولد ملک محمود احمد قوم ملک پیشہ کارکن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ننگلی وصیت نمبر 28520۔ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 68710 میں عالیہ شریف

زوجہ محمد اشرف جاوید قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف جاوید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 68711 میں محمد اشرف جاوید

ولد چوہدری محمد ارشد خان ''کاتب'' قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اشرف جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبارک احمد ولد خواجہ عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 68712 میں طاہر احمد

ولد محمد یار قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران انوار ولد انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت محمود ولد چوہدری شفاعت محمود

مسل نمبر 68713 میں احسن احمد باجوہ

ولد اعجاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران انوار وصیت نمبر 34425 گواہ شد نمبر 2 ولید داؤد ولد ناصر داؤد

مسل نمبر 68714 میں سید قاصد صالح احمد

ولد سید ابراہیم منیب احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید قاصد صالح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ناصر وصیت نمبر 12800۔ گواہ شد نمبر 2 سید ابراہیم منیب وصیت نمبر 24479

مسل نمبر 68715 میں سہیل احمد ناصر

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ مرلہ مکان مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد شریف احمد

مسل نمبر 68716 میں محمد نواز خان

ولد شاہ زمان خان قوم نومانی پٹھان پیشہ کارکن عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان والد کی تعمیر میں خرچ ہونے والی رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز خان۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ قمر ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 68717 میں عثمان احمد فرید

ولد منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد فرید۔گواہ شدنمبر1 افتخاراحمدولداحمددین۔گواہ شدنمبر2 منوراحمدوالدموصی

مسل نمبر 68718 میں شازیہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر367/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ اشرف۔گواہ شد نمبر1 نصیراحمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 68719 میں عبداللطیف

ولد اللہ بخش قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر60سال بیعت 1963ء ساکن چک نمبر412/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین 2 کنال۔ 6/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/875000 روپے(2) مویشی مالیتی اندازاً -/87000 روپے(3) رہائشی مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عبداللطیف۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔گواہ شدنمبر2 بشیراحمد منیرمربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 68720 میں خالد محمود

ولد محمد رفیق قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر412/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی اراضی 2 کنال۔ 2/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/315000 روپے(2) بکری 1 عدد مالیتی -/1500 روپے(3) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر26470 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد فضل علی خان

مسل نمبر 68721 میں رضیہ بی بی

زوجہ چوہدری نصیراحمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر415/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ 32روپے(2) طلائی بالیاں بوزن سواتولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ بی بی۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر26470۔ گواہ شدنمبر2 بشیراحمد منیرمربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 68722 میں ریحانہ کوثر

بنت چوہدری نصیراحمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر415/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور پونے چارتولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔گواہ شدنمبر2 بشیراحمد منیرمربی سلسلہ

مسل نمبر 68723 میں عقیل احمد

ولد حمید احمد قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر427/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 15 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے(2) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد گواہ شدنمبر1 محمد حسین غضنفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32233۔گواہ شدنمبر2 حمید احمد والد موصی

مسل نمبر 68724 میں پروین اختر

زوجہ عقیل احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر472/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/36000 روپے(2) بھینس مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ پروین اختر۔گواہ شدنمبر1 محمد حسین غضنفر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 عقیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68725 میں محمد ارشد

ولد محمد علی قوم جٹ مان پیشہ دوکانداری عمر 46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر427/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی نہری اراضی 9 کنال 8 مرلے مالیتی اندازاً -/70000 روپے(2) رہائشی مکان (مشترکہ 5 بھائی 1 بہن) اندازاً مالیتی -/25000 روپے(3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ارشد۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بدرمربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر2 منوراحمد ملہی وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 68726 میں لئیق احمد

ولد نذیراحمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر427/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی

ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

مسل نمبر 68727 میں بشیر احمد

ولد غلام نبی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 455/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا آٹھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1050000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/40000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد منیر مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 68728 میں نسیم احمد

ولد غلام رسول قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 455/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سواسات ایکڑ مالیتی اندازاً -/928000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) رہائشی مکان (مشترکہ 3 بھائی) اندازاً مالیتی -/60000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد منیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 68729 میں بشارت احمد

ولد محمد انور قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/2 1 ایکڑ مالیتی -/40000 روپے (2) مویشی مالیتی -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 68730 میں رئیسہ مشتاق

زوجہ بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رئیسہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 68731 میں فخر احمد

ولد ریاض احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 68732 میں ناصر احمد

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع ٹنڈوالہ یار مالیتی -/200000 روپے کا 1/3 حصہ (2) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28800 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 68733 میں عابدہ طارق

زوجہ طارق احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیاں ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (3) بھینس مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ طارق۔ گواہ شد نمبر1 طارق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 68734 میں حمیدہ

زوجہ شمس الدین قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر 500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ۔ گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 68735 میں جمیلہ بیگم

زوجہ سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری/زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/240000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ 32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 رانا ممتاز احمد وصیت نمبر 38854۔ گواہ شد نمبر2 سلیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68736 میں راحت سلیم

بنت سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت سلیم ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد وصیت نمبر 38854 ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 68737 میں شازیہ ارم

بنت سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد وصیت نمبر 38854۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 68738 میں عبدالمومن

ولد دین محمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع نزد ناصر آباد اسٹیٹ مالیتی اندازاً -/560000 روپے (2) ترکہ والد اراضی 11/ایکڑ 37 گھونٹے نزد نبی سرروڈ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ میرا حصہ مالیتی -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالمومن۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 38854

مسل نمبر 68739 میں ظہیر احمد

ولد نور احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 عابد پرویز ولد شریف احمد

مسل نمبر 68740 میں محمد سلیم

ولد چوہدری محمد عبداللہ (مرحوم) قوم ڈھینڈ سے جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/ایکڑ واقع چک نمبر 151 اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/23000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68741 میں بشریٰ انور

زوجہ انور احمد بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/6500 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انور۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد بسراء خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68742 میں نصرت اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم بھگت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 365/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے (2) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نصرت اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 68743 میں مدیحہ محمود

بنت ناصر محمود قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد انوار احمد

مسل نمبر 68744 میں ملیحہ محمود

بنت ناصر محمود قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد انوار احمد

مسل نمبر 68745 میں ممتاز عنبرین

زوجہ محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سینتیس تولے مالیتی اندازاً -/525000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ممتاز عنبرین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 68746 میں حبۃ المومن

زوجہ آصف طاہر قوم جٹ بُٹر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 115 گرام مالیتی اندازاً -/138000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔حبۃ المومن ۔گواہ شد نمبر 1 آصف طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 32067 ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری ناظر حسین (مرحوم)

مسل نمبر 68747 میں رخسانہ کوثر

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 50 ج ۔ب ۔ سٹھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔رخسانہ کوثر ۔گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ ولد بشیر احمد شاد ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مشتاق احمد ولد چوہدری دل محمد

مسل نمبر 68748 میں سمیعہ انجم

زوجہ زاہد محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان صادق سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 630 ملی گرام ۔35 گرم مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سمیعہ انجم ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 42090 ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی

مسل نمبر 68749 میں نسیم فرحت

بیوہ قدیر اختر (مرحوم) قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک 16 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نسیم فرحت ۔گواہ شد نمبر 1 راشد قدیر ولد قدیر اختر (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 باصل قدیر ولد قدیر اختر (مرحوم)

مسل نمبر 68750 میں نعیمہ اکرام

بیوہ محمد اکرام چوہدری (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی -/1900000 روپے (2) بینک بیلنس -/2000000 روپے (3) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/128000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/44600 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ دوکان + منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

(باقی صفحہ 12 پر)

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب

قاضی کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب کوٹ قاضی محمد جان تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے ۔آپ 1843ء میں پیدا ہوئے ۔آپ اپنے علاقے میں زہد وتقویٰ کی وجہ سے مشہور تھے اور آپ کے علم وتقویٰ کا لوگوں پر ایک اثر اور رعب تھا ۔آپ کو بزرگوں اور اہل اللہ کی زیارت کا بے حد شوق تھا چنانچہ جب کسی نیک اور صاحب دل انسان کا ذکر سنتے اس کی صحبت سے فائدہ اٹھانا اپنا فرض سمجھتے تھے اور اسی جستجو میں آپ کو حضرت مسیح موعود کا علم ہوا ۔چنانچہ آپ 42 سال کی عمر میں پہلی مرتبہ فروری 1885ء میں قادیان حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچے ۔آپ ان تیز نظر لوگوں میں سے تھے جو طلوع آفتاب سے پہلے ہی گویا صبح صادق کے وقت آفتاب کو شناخت کر چکے تھے ۔

اس موقعہ پر آپ اپنے پانچ روزہ قیام میں حضور کی صحبت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ واپس روانہ ہونے سے قبل 7 فروری 1885ء کو بیت اقصیٰ (حصہ قدیم) کے محراب کے ساتھ سامنے والی دیوار پر کالی سیاہی سے ایک فارسی عبارت خوش خط کر کے تحریر کر گئے جس میں لکھا ۔

حسن و خوبی دلبری بر تو تمام
صحبتے بعد از لقائے تو حرام

یعنی حسن سیرت وخوبی اخلاق تجھ پر ختم ہیں اور تیری ملاقات کے بعد کسی اور کی صحبت چاہنا جائز نہیں۔

نیز لکھا کہ میں اپنی بیمار والدہ کی وجہ سے واپس جارہا ہوں ورنہ اس جگہ سے جدائی اب مجھے گوارا نہیں ۔یہ امر آپ کی جبلت صحیحہ وفطرت سلیمہ اور نور ایمان پر شاہد کامل ہے ۔حضور کے دعویٰ بیعت کے وقت آپ تیسری مرتبہ حضور کی زیارت کے لئے قادیان جارہے تھے ۔جب بٹالہ پہنچے تو خبر ملی کہ حضرت صاحب لدھیانہ ہیں چنانچہ وہاں سے لدھیانہ آئے اور مارچ 1889ء میں بیعت کے دوسرے دن حضور کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق پائی ،علاقہ گوجرانوالہ میں احمدیت قبول کرنے والے آپ پہلے بزرگ تھے ، بیعت کے بعد حضور نے فرمایا آپ کو بہت ابتلاء پیش آئیں گے سوایسا ہی وقوع میں آیا اللہ تعالیٰ نے اس شدید ابتلاء میں آپ کو استقامت عطا فرمائی ۔حضور نے بھی آپ کے نام مکتوب میں صبر وہمت کی تلقین فرمائی ۔حضرت اقدس نے ''تریاق القلوب'' میں 74 ویں نمبر پر حضرت قاضی صاحب کے متعلق پیشگوئی کا بطور نشان ذکر فرمایا ہے ۔

بیعت کے بعد آپ کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ۔ مخالفوں نے آبرو ریزی اور طرح طرح کے مالی نقصانوں کی کوشش میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا لیکن آپ استقلال کے ساتھ ثابت قدم رہے اور احمدیت کا پیغام جگہ جگہ پہنچانے کی آپ کو ایک خاص دھن اور عشق تھا ۔ اس غرض کے لئے آپ بہت سفر کرتے سارے ضلع میں پھر کر اپنے قدیمی تعلقات والوں کو ،اقرباء کو مختلف گاؤں میں جا کر حضرت مسیح موعود کے دعاوی اور صداقت کے دلائل اچھی طرح سے واضح کرتے تھے ۔

آپ کو حضرت اقدس کے ساتھ بعض سفروں میں جانے کا شرف بھی حاصل ہوا ۔حضور نے اپنی کتب میں بعض پیشگوئیوں میں گواہ کے طور پر آپ کا نام بھی درج فرمایا ہے ۔اس کے علاوہ آپ کو 313 رفقاء میں شامل ہونے کا فخر بھی حاصل ہے ۔نہ صرف یہ بلکہ آپ کے دو بیٹے بھی 313 رفقاء میں شامل ہیں ۔فہرست میں آپ تینوں کے نام اس طرح درج ہیں ۔

35 ۔قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی

145 ۔قاضی عبدالرحیم صاحب فرزند رشید قاضی ضیاء الدین صاحب کوٹ قاضی گوجرانوالہ

281 ۔قاضی عبداللہ صاحب کوٹ قاضی

(انجام آتھم ،روحانی خزائن جلد 11 ص 325,327,328)

313 رفقاء میں سے گیارہ رفقاء آپ ہی کے ذریعہ داخل احمدیت ہوئے ۔حضور کی تحریک پر آپ 1900ء میں ہجرت کر کے قادیان آگئے اور پھر جانے کا نام نہ لیا ۔قادیان میں کسب معاش کے ذرائع محدود ہونے کے باعث آپ جیسے بلند پایہ عالم اور حاذق طبیب جلد سازی اور سٹیشنری کی دوکان برائے نام کرنے پر مجبور ہوئے ۔قادیان میں بھی خدمت سلسلہ میں مصروف رہتے اور نہایت تندہی سے سارے کام خود ہی کرتے تھے ۔مہمانوں اور نو واردین کے ساتھ میل ملاقات اور سلسلہ کے متعلق گفتگو کرنے کا خوب موقعہ ملتا ۔

زمانہ بیعت سے قبل کا واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ میں وضو کر رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود سے آپ کے خادم حضرت حافظ حامد علی صاحب نے میرے متعلق دریافت کیا کہ یہ کون صاحب ہیں تو حضور نے میرا نام اور پتہ بتاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ اس شخص کو ہمارے ساتھ عشق ہے ۔چنانچہ حضرت قاضی صاحب اس بات پر فخر کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ حضور کو میرے دل کی کیفیت کا کیونکر علم ہو گیا ۔یہ اسی عشق کا نتیجہ تھا کہ حضرت قاضی صاحب نے اپنی وفات کے وقت اپنی اولاد کو وصیت کی تھی کہ میں بڑی مشکل سے تمہیں حضرت مسیح موعود کے در پر لے آیا ہوں اب میرے بعد اس دروازہ کو کبھی نہ چھوڑنا ۔ چنانچہ آپ کی اولاد نے اس پر عمل کیا اور خدمت دین کی بھرپور توفیق پائی ۔

حضرت قاضی صاحب نے 12 مئی 1904ء کو 61 سال کی عمر میں قادیان میں وفات پائی ۔حضور اس وقت گورداسپور میں تھے ،حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے جنازہ پڑھایا اور قادیان میں دفن ہوئے (ان دنوں ابھی بہشتی مقبرہ نہیں بنا تھا) آپ کی وفات سے پہلے حضور کو الہام ہوا تھا ''وہ بے چارہ فوت ہو گیا ''۔(تفصیلی حالات کے لئے دیکھیں رفقاء احمد جلد ششم)

خبریں
قومی اخبارات سے

منیر اے ملک کے گھر پر فائرنگ جسٹس افتخار چودھری کے خلاف ریفرنس میں ان کے وکیل منیر اے ملک کے گھر کلفٹن میں کار میں سوار ملزمان نے اندھا دھند فائرنگ کی جس سے وہ خود، بیٹی اور اہل خانہ بال بال بچ گئے۔ رات تین بجے کار سواروں کی فائرنگ سے علاقہ گونج اٹھا، گولیاں کھڑکیوں کے شیشوں سے آر پار ہوتے ہوئے چھت میں پیوست ہو گئیں۔ دوسری جانب فائرنگ کے خلاف کراچی کی عدالتوں کے وکلاء نے مکمل بائیکاٹ کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس حملے میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔

فوج بلوچستان سے واپس نہیں جائیگی صدر جنرل مشرف نے سوئی میں فوجی چھاؤنی کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوج یہاں موجود ہے اور رہے گی۔ 4،3 فراری کیمپ باقی ہیں، ان کو بھی جلد ختم کر دیا جائے گا۔ شر پسند عناصر ہتھیار ڈال دیں، انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ بلوچستان میں 138 ترقیاتی منصوبوں پر 135 ارب روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا لیکن اب بلوچستان کی ترقی کوئی نہیں روک سکے گا۔

یورینیم افزودگی نہ روکنے پر ایران کے خلاف مزید پابندیاں عائد کی جائیں گی امریکہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے مطالبہ پر یورینیم کی افزودگی نہ روکنے کی صورت میں آئندہ ماہ ایران کے خلاف مزید پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اس کے برعکس اگر ایران یورینیم کی افزودگی روک کر بات چیت پر آمادہ ہوتا ہے تو اس کے ساتھ مذاکرات ممکن ہیں۔

پاکستان دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کلیدی کردار ادا کرتا رہے گا وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد خان شیر پاؤ نے کہا ہے کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ دونوں ممالک دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں اتحادی ہیں۔ پاکستان دہشت گردی کی تمام اقسام کی مذمت کرتا ہے اور دنیا سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتا رہے گا۔

قبائلی علاقوں میں القاعدہ کے خلاف آپریشن شروع کر دیا امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ امریکہ کے فوجی مشن قبائلی علاقوں میں القاعدہ کے خلاف کارروائی کیلئے موجود ہیں۔ القاعدہ نے فاٹا میں تربیتی کیمپ قائم کر رکھے ہیں۔ امریکی فوج القاعدہ کے خلاف قبائلی علاقوں میں آپریشن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم اب القاعدہ کا پیچھا کرتے ہوئے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں بھی پہنچ چکے ہیں۔ ہمارا مشن صرف شمالی وزیرستان یا عراق تک محدود نہیں بلکہ دنیا کے جس حصے میں بھی ہمیں القاعدہ رہنماؤں کے پیچھے جانا پڑا ہم وہاں جائیں گے۔

کمپیوٹر سکرین آنکھوں کی دشمن ثابت ہو سکتی ہے جس وقت صارف کمپیوٹر سکرین کو دیکھ رہا ہو سب سے زیادہ آرام تب ملے گا، جب یہ سکرین سے تھوڑا نیچے ہو۔ کمپیوٹر اتنے فاصلے پر ہی ہونا چاہئے کہ اسے استعمال کرنے کیلئے بازو ضرورت سے زیادہ نہ پھیلانے پڑیں۔ ماہرین کے مطابق یہ بہتر ہے کہ صارف کمپیوٹر سکرین پر ڈارک سکرین نصب کرے۔

ایڈز کی ادویات کی سستے داموں فراہمی سابق امریکی صدر بل کلنٹن کی فاؤنڈیشن نے دو بھارتی ادویہ کمپنیوں کے اشتراک سے ترقی پذیر ممالک کو ایڈز اور ایچ آئی وی کی کم قیمت دواؤں کی فراہمی کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ اس معاہدے سے ان ادویات کی قیمت میں 25 سے 50 فیصد کمی ہوگی۔ اس معاہدے سے علاج کے منتظر افراد کی زندگی پر مثبت اثر پڑے گا۔

بجلی گھروں میں جنگلی گھاس کا بطور ایندھن استعمال سائنسی کانفرنس میں ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ مستقبل قریب میں یورپ کے کھیتوں کو ایسی گھاس کیلئے استعمال کیا جائے گا جو ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر ایندھن کے طور پر استعمال ہوگی۔ ایسے منصوبے نہ صرف معاشی طور پر فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ بلکہ عالمی حدت کے منفی اثرات پر بھی قابو پایا جا سکے گا۔

ناریل کے تیل کا بطور ایندھن استعمال پاپوا نیو گنی کے جزیرے میں لوگوں نے روایتی ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ناریل کے تیل سے ایندھن بنانے کا آسان اور سستا طریقہ اپنا لیا ہے اس جزیرے پر لوگ ناریل کے تیل کو صاف کر کے ایندھن بنانے کے چھوٹے چھوٹے کارخانے یا ریفائنریاں لگا رہے ہیں۔ ناریل کے اس تیل کو ڈیزل کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لوگ اپنی گاڑیوں اور بجلی کے جنریٹروں میں اس کو تیل کو استعمال کر رہے ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم لیاقت علی صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا محمد حارث بعمر 5 ماہ گزشتہ ایک ہفتہ سے شدید علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے کمزوری شدت اختیار کر گئی ہے باوجود علاج معالجہ کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ بچے کو کامل طور پر جلد شفاء عطا فرمائے اور درازی عمر والا خادم دین بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 11)

کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ اکرام۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ چوہدری ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف طاہر وصیت نمبر 34719

ربوہ میں طلوع وغروب 12 مئی

طلوع فجر	3:49
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

فوری ضرورت
صحت مند، محنتی اور دیانتدار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ عمر 25 تا 50 سال تعلیم کم از کم میٹرک، تجربہ اور D.H.M.S کی سند اضافی قابلیت تصور ہوگی۔ صدر صاحب محلہ / مربی جماعت کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ڈگری کالج روڈ۔ رحمان کالونی ربوہ
فون نمبرز: 047-6211399,6005666

میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجوایشن سے فارغ سٹوڈنٹس کیلئے
ویب پیج ڈویلپمنٹ پیکج (دورانیہ 3 ماہ)
HTML, PHP, MS Front Page,
My SQL, Apache Web Server
ویب پیج بنانے میں مہارت حاصل کریں اور آن لائن جاب کے ذریعے گھر بیٹھے جاب حاصل کریں۔
حق اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک
Ph:047-6211607 Cell:0300-7719638
Email: caps_rbw@yahoo.com

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دوپٹہ ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سوکر واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

مسرور سلک سینٹر
عمدہ اور معیاری ملبوسات کا مرکز
ربوہ میں پہلی بار لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی
انتہائی کم منافع پر۔ اب ماہ اگست کی بجائے ابھی سے لان کی تمام ورائٹی پر سیل شروع ہے
شاپ نمبر 9 محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ

W.B
پروپرائٹر وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

C.P.L 29-FD